السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی کے ساتویں دن کے بعد دف بجانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا اس موقع پر دف کے علاوہ دیگر آلات کو استعمال کرنا بھی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی کی مناسبت سے دف کو صرف شب زفاف میں بجایا جا سکتا ہے اور اس وقت کو کسی دوسرے وقت تک طول نہیں دیا جا سکتا کیونکہ جس بات کو کسی مناسبت کی وجہ سے جائز قرار دیا گیا ہو تو وہ اسی کے مطابق مقید ہوتی ہے، شادی کے دنوں میں دف بجانے سے مقصود ایک طرف تو فرحت و مسرت کا اظہار ہوتا ہے اور دوسری طرف اس سے نکاح کا اعلان مقصود ہوتا ہے اور اعلان نکاح ایک شرعی امر ہے اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ شادی کے بعد بھی دف کو تسلسل کے ساتھ بجایا جاتا رہے، دف کے علاوہ دیگر آلات کا استعمال شادی کے موقع پر بھی حرام ہے کیونکہ صحیح بخاری میں ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(ليكونن من امتي أقوام يستحلون الحر والحرير، والخمر والمعازف)) (صحيح البخاري))

''میری امت کے کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور آلات موسیقی کو حلال سمجھیں گے۔''

اس حدیث میں 'حر' سے مراد شرم گاہ یعنی زنا ہے، اس سے اللہ کی پناہ، ریشم اور شراب دونوں مشہور چیزیں ہیں اور 'معازف' سے مراد لہو ولعب کے تمام آلات ہیں اور ان میں سے صرف وہی مستثنیٰ ہے جس کا حدیث میں ذکر آیا ہے اور وہ شادی کی مناسبت سے دف بجانا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 287

محدث فتویٰ